https://www.afkareislami.com

عَمِلَ صَالِحًا، اكْتَسَبَ مَذْخُورًا، وَ اجْتَنَبَ مَحْذُورًا، رَمٰى غَرَضًا، وَ اَحْرَزَ عِوَضًا، كَابَرَ هَوَاهُ، وَ كَذَّبَ مُنَاهُ، جَعَلَ الصَّبْرَ مَطِيَّةَ نَجَاتِهٖ، وَ التَّقْوٰى عُدَّةَ وَفَاتِهٖ، رَكِبَ الطَّرِيْقَةَ الْغَرَّآءَ، وَلَزِمَ الْمَحَجَّةَ الْبَيْضَآءَ، اغْتَنَمَ الْمَهَلَ، وَ بَادَرَ الْاَجَلَ، وَ تَزَوَّدَ مِنَ الْعَمَلِ.

گناہوں سے خوف کھایا، عمل بے ریا پیش کیا، نیک کام کئے، ثواب کا ذخیرہ جمع کیا، بُری باتوں سے اجتناب برتا، صحیح مقصد کو پالیا۔ اپنا اجر سمیٹ لیا۔ خواہشوں کا مقابلہ کیا۔ امیدوں کو جھٹلایا۔ صبر کو نجات کی سواری بنا لیا۔ موت کیلئے تقویٰ کا ساز و سامان کیا۔ روشن راہ پر سوار ہوا۔ حق کی شاہراہ پر قدم جمائے۔ زندگی کی مہلت کو غنیمت جانا۔ موت کی طرف قدم بڑھائے اور عمل کا زادساتھ لیا۔

--☆☆--

(۷۵) وَمِنْ كَلَامٍ لَّهٗ عَلَيْهِ السَّلَامُ

خطبہ (۷۵)

اِنَّ بَنِیْۤ اُمَيَّةَ لَيُفَوِّقُوْنَنِیْ تُرَاثَ مُحَمَّدٍ ﷺ تَفْوِيْقًا، وَاللّٰهِ! لَئِنْ بَقِيْتُ لَهُمْ لَاَنْفُضَنَّهُمْ نَفْضَ اللَّحَّامِ الْوِذَامَ التَّرِبَةَ!.

وَ يُرْوٰى: «التُّرَابُ الْوَذِمَةُ»، وَ هُوَ عَلَى الْقَلْبِ.

بنی اُمیہ مجھے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ورثہ تھوڑا تھوڑا کر کے دیتے ہیں۔ خدا کی قسم! اگر میں زندہ رہا تو انہیں اس طرح جھاڑ پھینکوں گا جس طرح قصائی خاک آلودہ گوشت کے ٹکڑے سے مٹی جھاڑ دیتا ہے۔

علامہ رضیؒ فرماتے ہیں کہ: ایک روایت میں «اَلْوِذَامَ التَّرِبَةُ» (خاک آلودہ گوشت کے ٹکڑے کے بجائے) «التُّرَابُ الْوَذِمَةُ» (مٹی جو گوشت کے ٹکڑے میں بھر گئی ہو) آیا ہے، یعنی صفت کی جگہ موصوف اور موصوف کی جگہ صفت رکھ دی گئی ہے۔

قَوْلُهٗ عَلَيْهِ السَّلَامُ: «لَيُفَوِّقُوْنَنِیْ» اَیْ: يُعْطُوْنَنِیْ مِنَ الْمَالِ قَلِيْلًا قَلِيْلًا كَفُوَاقِ النَّاقَةِ، وَ هُوَ الْحَلْبَةُ الْوَاحِدَةُ مِنْ لَّبَنِهَا.

وَ «الْوِذَامُ»: جَمْعُ وَذَمَةٍ، وَ هِیَ: الْحُزَّةُ مِنَ الْكَرِشِ اَوِ الْكَبِدِ تَقَعُ فِی التُّرَابِ فَتُنْفَضُ.

اور «لَيُفَوِّقُوْنَنِیْ» سے حضرتؑ کی مراد یہ ہے کہ وہ مجھے تھوڑا تھوڑا کر کے دیتے ہیں جس طرح اونٹنی کو ذرا سا دوہ لیا جائے اور پھر تھنوں کو اس کے بچے کے منہ سے لگا دیا جائے تاکہ وہ دوہے جانے کیلئے تیار ہو جائے۔

اور ''وِذام'' وذمہ کی جمع ہے جس کے معنی اوجھڑی یا جگر کے ٹکڑے کے ہیں جو مٹی میں گر پڑے اور پھر مٹی اس سے جھاڑ دی جائے۔

--☆☆--